بچوں کی عیدی سے دوسرے بچوں کو عیدی دینا

مجیب: مفتی ابو محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 50

تاریخ اجراء: 07 رمضان المبارک 1442ھ/20 اپریل 2021ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ عیدُ الفطر کے موقع پر والدین کی طرف سے چھوٹے بچوں کو عیدی دی جاتی ہے، اسی طرح سے بچے جب کسی رشتہ دار کے گھر جاتے ہیں تو وہاں سے بھی نابالغ بچوں کو عیدی ملتی ہے اور پھر ان رشتے داروں کے بچے جب ان ہی کے گھر آتے ہیں تو والدین بچوں کو ملی ہوئی عیدی میں سے رشتے داروں کے بچوں کو عیدی دے دیتے ہیں۔ کیا بچوں کی عیدی میں سے رشتے داروں کے بچوں کو عیدی دے سکتے ہیں یا نہیں اور والدین اسے اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں یا نہیں؟ نیز عیدی اور بچوں کی سالگرہ پر جو لفافے و تحائف وغیرہ ملتے ہیں وہ کس کی ملک ہوں گے بچوں کی یا والدین کی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں بچوں کو جو عیدی ملتی ہے وہ بچوں کی مِلک ہوتی ہے والدین اسے رشتے داروں کے بچوں کو عیدی میں نہیں دے سکتے اور والدین خود بھی ان پیسوں کو اپنے لئے استعمال نہیں کر سکتے، ہاں اگر والدین فقیر ہوں اور انہیں پیسوں کی حاجت ہو، تو بوقت ضرورت اس میں سے بطور قرض لے کر استعمال کر سکتے ہیں اور بعد میں اتنی رقم انہیں واپس کر دیں، حاجت کے علاوہ انہیں بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

نیز عیدی یا بچوں کی سالگرہ میں جو لفافے و تحائف (Gifts) بچوں کو ملتے ہیں اس کے متعلق اگر دینے والا خود صراحت کر دے کہ یہ فلاں کے لئے ہیں تو جس کے لئے کہا گیا وہ اسی کے لئے ہوں گے ورنہ جن چیزوں کے متعلق معلوم ہو کہ وہ بچے کے لئے ہیں، مثلاً چھوٹے کپڑے، کھلونے وغیرہ، تو وہ بچے کے لئے ہوں گے، ورنہ والدین کے لئے، پھر اگر دینے والا باپ کے رشتے داروں یا دوستوں میں سے ہے تو وہ باپ کے لئے ہوں گے اور اگر ماں کے رشتے داروں یا جاننے والوں میں سے ہے تو وہ ماں کے لئے ہوں گے۔ الغرض! عرف و عادت پر اعتبار کیا جائے گا، اگر باپ

کے خاندان کی جانب سے زنانہ چیزیں تحائف مثلاً کپڑے وغیرہ آئیں تو وہ عورت کے لئے ہوں گے اور عورت کے خاندان کی طرف سے مردانہ استعمال کی چیزیں آئیں تو مرد کے لئے ہوں گی اور ایسی چیز ہو جو مرد و عورت دونوں استعمال کرتے ہوں، تو جس کے خاندان یا عزیزوں کی جانب سے ہو اسی کے لئے ہوں گی۔

البتہ عیدی کی اتنی بڑی رقم جس کے بارے میں معلوم ہے کہ اتنی رقم بچوں کو نہیں بلکہ ان کے والدین کو ہی دی جاتی ہے تو وہ بچوں کی مِلک نہیں ہو گی بلکہ اوپر کی تفصیل کے مطابق ماں یا باپ کی ہو گی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم